سوال

(261) حدیث (الأنبیاء أحیاء فی قبورہم یصلون) کی استنادی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث (الأنبیاء أحیاء فی قبورہم یصلون) کی استنادی حیثیت کیا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث کو امام البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔(رواہ البزار وصححہ الألبانی فی صحیح الجامع (2790)) انبیاء کرام بشمول سید الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قبروں میں ویسے ہی زندہ ہیں، جیسے شہید اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔

صحیح حدیث میں سیدنا ابو الدرداء سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

«أکثروا الصلاة علی یوم الجمعة، فإنہ مشہود تشہدہ الملائکة، وإن أحدا لن یصلی علی إلا عرضت علی صلاتہ حتی یفرغ منہا قال: قلت: وبعد الموت؟ قال: وبعد الموت، إن اللہ حرم علی الأرض أن تأکل أجساد الأنبیاء، فنبی اللہ حی یرزق»... سنن ابن ماجہ وحسنہ الألبانی فی صحیح الترغیب

''مجھ پر جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھا کرو، کیونکہ اس دن فرشتے جمع ہوتے ہیں، اور جب تم سے کوئی شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے تو اس درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے، ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے سوال کیا کہ موت کے بعد بھی؟ فرمایا: موت کے بعد بھی، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام علیہم السلام کو جسم مبارک کو کھانا حرام کر دیا ہے۔ پس اللہ کے نبی زندہ ہوتے اور رزق دیئے جاتے ہیں۔''

اسی طرح سیدنا انس سے مروی ایک اور صحیح حدیث مبارکہ میں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

«الأنبیاء أحیاء فی قبورہم یصلون...» مسند البزار، وصححہ الألبانی رحمہ اللہ

''انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔''

لیکن یہ بات واضح رہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام اور شہداء وغیرہ کی یہ زندگی برزخی زندگی ہے، جس کا دنیاوی زندگی سے کوئی تعلق نہیں، اور نہ ہی دنیا میں موجود زندہ لوگ اس کو سمجھ سکتے ہیں۔ بلکہ جیسے ہی انبیاء وشہداء فوت ہوتے ہیں، ان کی برزخی زندگی شروع ہوجاتی ہے، لیکن دفنانے سے پہلے وہ ہمارے سامنے تو مردہ ہی ہوتے ہیں، لہٰذا ثابت ہوا کہ یہ انبیاء

کرام اور شہداء وغیرہ کی قبر کی زندگی برزخی ہے، جسے دنیا کے لوگ نہیں سمجھ سکتے۔

فرمان باری ہے :

وَلا تَقولوا لِمَن يُقتَلُ فى سَبيلِ اللَّهِ أَموٰتٌ بَل أَحياءٌ وَلـٰكِن لا تَشعُرونَ ١٥٤ ... سورة البقرة

''جو لوگ اللہ کے راستے میں شہید ہوجائیں، انہیں مردہ نہ کہو وہ زندہ ہیں لیکن تم (اے انسانو) شعور نہیں رکھتے۔''

یہ آیت کریمہ بہت واضح دلیل ہے کہ ہم اس برزخی زندگی کے معاملات نہیں سمجھ سکتے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد2